مناظرہ رشیدیہ

(خلاصہ)

مدرس :: استاذ العلماء صدام رسول مدنی صاحب

کاتب :: حافظ محمد عمر عطاری

درجہ :: سادسہ

جامعہ :: ماڈل جامعۃ المدینہ نیوسول لائن فیصل آباد

نوٹ: اگر اس نوٹس میں کوئی غلطی نظر آئے تو ضرور اطلاع کریں۔ **03296366712**

علم مناظرہ کی تعریف : یہ ایسا علم ہے جس میں یہ جانا جاتا ہے کہ مطلوب کو ثابت یا مطلوب پر منع یا دلیل کی نفی خصم کے ساتھ کیسے کرنی ہے۔

علم مناظرہ کا موضوع : بحث کرنا

خطبہ

سوال :01: (بسم اللہ) کے بعد (حمد) کو ذکر کرنے کی کیا وجہ ہے ؟

جواب: درج ذیل 2 وجہ کی بنا پر:-

1.قران پاک کی پیروی کرتے ہوئے :- (بسم اللہ الرحمن الرحیم : الحمدللہ رب العالمین)۔

2. حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے ہوئے :- (ہر وہ عظیم الشان کام جس کی ابتدا الحمدللہ سے نہ کی جائے وہ ناقص ہے)۔

سوال :02: (الحمد) کی تعریف اور اس میں الف لام کونسا ہے ؟

جواب: (تعریف) : کسی کی اختیاری خوبیوں کی تعریف کرنا خواہ وہ خوبی حقیقتا ہو یا وصفا ۔

(الف لام) : اس کے 3 قول بیان کیے ہیں :- 1۔ جنس کا ہے 2۔ استغراق کا ہے 3۔ عہد کا ہے

سوال :03: لفظ اللہ کس ذات کا علم ہے ؟ نیز یہ علم ہے یا اسم ؟

جواب: یہ ایسی ذات کا علم ہے جو واجب الوجود ہو اور تمام صفات کمالیہ کی جامع ہو۔

(یہ علم ہے یا اسم) : یہ اسم نہیں بلکہ علم ہے۔

سوال :04: صلاۃ کا لغوی معنی تحریر کریں نیز جب اس کی نسبت اللہ, فرشتے,مومنین کی طرف ہو تو اس کا کیا معنی ہوگا؟

جواب: لغوی معنی : مہربانی کرنا

اگر اس کی نسبت اللہ کی طرف ہو تو اس سے مراد (رحمت کاملہ) ہوگی۔

اگر نسبت فرشتوں کی طرف ہو تو اس سے مراد (استغفار کرنا) ہوگی۔

اگر نسبت مومنین کی طرف ہو تو اس سے مراد (دعا کرنا) ہوگی۔

سوال :05: نبی اور رسول کسے کہتے ہیں ؟

جواب: (نبی) : اس انسان کو کہتے ہیں جو اللہ پاک کی جانب سے مخلوق کی طرف بھیجا گیا ہو تاکہ اللہ کے احکامات مخلوق تک پہنچائے۔

(رسول) : اگر نبی کو نبوت کے ساتھ ساتھ نئی کتاب اور نئی شریعت بھی دی گئی ہو تو اسے رسول کہتے ہیں۔

سوال :06: ماتن کے قول : (وعلی احبابہ المعارضین لأعدائه) میں (احباب) اور (اعداء) سے کون مراد ہے ؟

جواب: (احباب) : اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو سچے دل اور اعتقاد کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتے ہیں۔(اس میں صحابہ اور اہل بیت دونوں شامل ہے)۔

(اعداء) : اس سے مراد کفار اور منکرین اسلام ہے۔

سوال :07: بحث کا لغوی اور اصلاحی معنی بیان کریں نیز عبارت میں کون سا مراد ہے ؟

جواب: (لغوی معنی) : چھان بین کرنا،تحقیق کرنا۔

(اصطلاحی معنی) : اس کے تین اصلاحی معنی ہیں :

1. کسی چیز کا کسی چیز پر حمل کرنا
2. نسبت خبریہ کو دلیل سے ثابت کرنا
3. مناظرہ کرنا

(مراد) : عبارت میں تیسرا معنی مراد ہے۔

سوال :08: مقدمہ اور خاتمہ کی تعریف تحریر کریں۔

جواب: (مقدمہ) : اس چیز کو کہتے ہیں جس پر مقاصد میں بصیرت کے ساتھ شروع ہونا موقوف ہو۔

(خاتمہ) : اس کو کہتے ہیں جس کے ذریعے کسی چیز کو ختم کیا جائے۔

تعریفات

مناظرہ

مناظرہ کی تعریف : متخاصمین کا دو چیزوں کے درمیان نسبت کی طرف متوجہ ہونا کہ درستگی ظاہر ہو جائے۔

سوال :09: مناظرہ کس سے ماخوذ ہے ؟

جواب : اس بارے میں دو اقوال ہیں :

1. یہ (نظیر) سے ماخوذ ہے کہ ان دونوں کا ماخذ ایک ہے۔
2. یہ (نظر) سے ماخوذ ہے۔

اس صورت میں اس کے چار معنی ہوں گے :

1.ابصار ،
2.نفس کا معقولات کی طرف غور و فکر کرنا ،
3.انتظار کرنا ،
4.جھگڑا کرنا۔

سوال :10: مناظرہ کی علل اربعہ بیان کریں ۔

جواب : علت صوریہ : توجہ ، علت فاعلی : متخاصمین

علت مادی : نسبت ، علت غایی : اظہار صواب

اعتراض :1:-

بعض اوقات مناظرہ کرنے والے کا مقصد حق کو ظاہر کرنا نہیں ہوتا بلکہ اس کا مقصد مد مقابل کو غلط ثابت کرنا اور لا

جواب کرنا ہوتا ہے تو آپ کی تعریف اس مناظر کو شامل نہیں لہذا آپ کی تعریف جامع نہیں ہے ۔

جواب: ہماری تعریف جامع ہے اس صورت کو مناظرہ نہیں کہے گے کیونکہ یہ والی بحث مناظرہ نہیں بلکہ مجادلہ ہے۔

اعتراض :2:-

آپ کی تعریف جامع نہیں ہے کہ بعض علماء اس مقام پر پہنچ جاتے ہیں کہ وہ دوسرے کے دل کی بات جان لیتے ہیں تو اگر دونوں مناظرین اس مقام پر فائز ہو اور وہ دل ہی دل میں ایک دوسرے سے بحث کرے تو اس پر بھی مناظرہ کی تعریف صادق نہیں آتی کیونکہ مناظرہ مقولہ یعنی بات چیت میں ہوتا ہے ۔

جواب: یہ والی صورت مناظرے کی تعریف میں شامل ہے کیونکہ متخاصمین میں سے ہر ایک کا موقف ایک دوسرے کے خلاف ہے اب (توجہ فی نسبت) چاہے قول میں ہو یا دل میں ۔

سوال :11: متخاصمین سے کون مراد ہے ؟

جواب : ایسے دو شخص ہیں جن میں سے ہر ایک کا موقف دوسرے کے خلاف ہو۔

سوال :12: تعریف میں اظہار صواب کی قید سے کیا فائدہ ہوا ؟

جواب : اظہار صواب کی قید سے مناظرہ کی دو اصطلاح سے احتراز ہے : مجادلہ ، مکابرہ۔

مجادلہ

مجادلہ کی تعریف : ایسا منازعہ جو اظہار صواب کے لیے نہیں بلکہ الزام خصم کے لیے ہو۔

مکابرہ

مکابرہ کی تعریف : ایسا منازعہ جو نہ اظہار صواب کے لیے ہو نہ ہی الزام خصم کے لیے ہو۔

نقل

نقل کی تعریف: غیر کے قول کو معنی کے اعتبار سے اس طرح لانا جس طرح وہ ہے اور یہ ظاہر کرنا کہ فلاں کا قول ہے۔

تصحیح نقل

تصحیح نقل کی تعریف: اس قول کی نسبت کے سچے ہونے کو بیان کرنا،جس کی نسبت منقول عنہ کی طرف کی گئی ہو۔

مدعی

مدعی کی تعریف : جس نے اپنے آپ کو حکم کو ثابت کرنے کے لیے پیش کیا ہو دلیل یا تنبیہ کے ذریعے۔

سوال 13: مدعی کب دلیل اور تنبیہ کرے گا ؟

جواب : جب دعوی نظری ہو تو مدعی دلیل دے گا اور اگر دعوی بدیہی غیر اولی ہو تو مدعی تنبیہ کرے گا۔

سوال :14: کیا مدعی کی تعریف ناقض اور معارض پر صادق آتی ہے؟

جواب : یہ تعریف ناقض اور معارض پر صادق نہیں آتی کیونکہ یہ دونوں حکم کو ثابت کرنے کے لیے تیار نہیں ہوتے بلکہ اس حکم کی نفی کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں جس حکم کو خصم ثابت کرنا چاہتا ہے۔

مولانا عصام الملہ کی بیان کردہ مدعی کی تعریف : مدعی وہ ہے جو نسبت کو واقع کے مطابق کرنے کا فائدہ دے۔

دلیل انی کی تعریف: معلول سے علت پر استدلال کرنا۔

دلیل لمی کی تعریف: علت سے معلول پر استدلال کرنا۔

سائل

سائل کی تعریف: جو اپنی ذات کو نفی کرنے کے لیے تیار رکھے۔ح

دعوی

دعوی کی تعریف: وہ قضیہ جو ایسے حکم پر مشتمل ہو جس کو ثابت کرنا مقصود ہو دلیل یا تنبیہ کے ذریعے۔

سوال :15: دعوی کے مزید نام مع وجہ تسمیہ بیان کریں۔

جواب : اس کے مزید 4 نام ہے :-

1.(مسئلہ) : دعوے پر یا اس کی دلیل پر سوال وارد ہوتا ہے اس حیثیت سے دعوے کو **مسئلہ** کہا جاتا ہے۔

2.(بحث) : دعوے پر یا اس کی دلیل پر بحث کی جاتی ہے اس حیثیت سے دعوے کو **بحث** کہا جاتا ہے۔

3.(نتیجہ) : دعوی دلیل سے حاصل ہوتا ہے اس حیثیت سے اسے **نتیجہ** کہا جاتا ہے۔

4.(قاعدہ،قانون) : کبھی دعوی حکمی ہوتا ہے اس حیثیت سے اسے **قاعدہ اور قانون** کہتے ہیں۔

سوال :16: دعوے کی اقسام بیان کریں ۔

جواب: دعوے کی دو اقسام ہیں : 1. تصوری 2. تصدیقی۔

تعریف کی اقسام

سوال :17: تعریف کی کتنی اقسام ہے ؟ مع تعریفات بیان کریں۔

جواب : اس کی دو اقسام ہیں : 1. حقیقی 2. لفظی

(تعریف حقیقی) : تعریف حقیقی اسے کہتے ہیں جس تعریف کے ذریعہ کسی غیر حاصل صورت کو حاصل کرنے کا قصد کیا جاتا ہو۔

(تعریف لفظی) : تعریف لفظی اسے کہتے ہیں جس کے ذریعے لفظ کے مدلول کی تفسیر کا قصد کیا جائے۔

سوال :18: تعریف حقیقی کی کتنی اقسام ہیں تحریر کریں۔

جواب: اس کی 2 اقسام ہیں :- 1. تعریف بحسب الحقیقت 2. تعریف بحسب الاسم

تعریف بحسب الحقیقت: جس سے کسی شے کے موجود فی الخارج ہونے کا علم حاصل ہو۔

تعریف بحسب الاسم: جو حقیقت اعتباریہ اصطلاحیہ کی معرفت کا فائدہ دے۔

سوال :19: محقق طوسی نے کن الفاظ میں تعریف لفظی اور تعریف حقیقی کی ہے ؟

جواب : (تعریف لفظی) : وہ تعریف جو لغت سے مناسبت رکھتی ہو

(تعریف حقیقی) : وہ تعریف جو لغت سے مناسبت نہ رکھتی ہو

سوال :20: شیخ ابن حاجب کی بیان کردہ تعریف لفظی تحریر کریں ۔

جواب : وہ تعریف ہے جو اظہر اور مرادف الفاظ کے ذریعے ہو

دلیل

دلیل کی تعریف : دلیل وہ ہے جو دو قضیوں سے مرکب ہو اور مجہول نظری تک لے جائے.

سوال:21: دلیل کی مشہور تعریف بیان کریں۔

جواب : ایک چیز کے علم سے دوسری چیز کا علم آ جائے۔

- اب یہاں سے ماتن کی بیان کردہ تعریف پر دو اعتراض ہوں گے۔

اعتراض:01:-

آپ کی تعریف دلیل فاسد کو شامل نہیں ہے کیونکہ یہ مطلوب تک نہیں لے جاتی اور آپ نے جو تعریف کی ہے کہ دلیل وہ ہے جو مطلوب تک لے جاۓ لہذا آپ کی تعریف جامع نہیں ہے۔

جواب : دلیل کی تعریف میں جو لفظ (للتأدی) میں (لام) ہے وہ غرض کے معنی میں ہے، اور معنی یہ ہے کہ دلیل کی غرض یہ ہے کہ وہ مدلول تک لے جائے خواہ دلیل کے بعد غرض حاصل ہو یا نہ ہو۔

اعتراض:02:-

اپ نے کہا کہ دلیل میں دو قضیے ہوتے ہیں لیکن کبھی کبھار دو سے زائد قضیے بھی دلیل میں ہوتے ہیں لہذا اپ کی تعریف دو سے زائد والی دلیل کو شامل نہیں ہے۔

جواب : جہاں ایک دلیل میں دو سے زائد ہیں قضیے ہوں وہاں حقیقت میں دو دلیلیں یا اس سے زائد دلیلیں ہوتی ہیں البتہ ایک دلیل میں صرف دو ہی قضیے ہوں گے۔

سوال:22: اصولیوں کے نزدیک دلیل کسے کہتے ہیں ؟

جواب : جس کے احوال میں صحیح نظر کرنے سے مطلوب خبری تک پہنچنا ممکن ہو جائے۔

سوال:23: تنبیہ کسے کہتے ہیں ؟

جواب : تنبیہ وہ ہے جو دو قضیوں سے مرکب ہو اور بدیہی غیر اولی کے خفاء کو دور کریں۔

تقریب

تقریب کی تعریف : دلیل ایسے طریقے پر چلانا کہ وہ مطلوب کو لازم چاہے۔

تعلیل

تعلیل کی تعریف: کسی شے کی علت کو بیان کرنا۔

سوال:24: تعلیل کی تعریف میں لفظ (علت) آیا ہے اس سے کون سی علت مراد ہے مع الوجہ لکھیں۔

جواب : یہاں علت سے مراد علت تامہ ہے کیونکہ اس تعریف میں لفظ (تبیین) اس بات پر دلالت کرتا ہے اور اس لفظ (تبیین) کا مقصد مطلوب کو جاننا ہوتا ہے اورعلت تامہ کے بغیر مطلوب کو نہیں جانا جا سکتا۔

علت

علت کی تعریف: کوئی شے اپنی حقیقت میں یا اپنے وجود میں یا دونوں میں جس کی طرف محتاج ہو اسے علت کہتے ہیں۔

سوال :25: ماہیت اور وجود میں محتاجگی سے کیا مراد ہے ؟

جواب : (حقیقت/ماہیت میں محتاجگی) : اس کے بغیر شے کا تصور ہی نہیں کیا جا سکتا ،مثلاً: قیام،رکوع،سجود،قعدہ اخیرہ نماز کیلئے ۔ نماز اپنی ماہیت میں ان تمام چیزوں کی محتاج ہے۔

(وجود میں محتاجگی) : علت اس میں موثر ہو یا اس کے مؤثر میں مؤثر ہو اور اس کے بغیر شے پائی نہ جا سکے مثلاً : نماز ، نمازی کے بغیر نہیں پائی جا سکتی۔

(دونوں میں محتاجگی) : مثلاً : نماز کیلئے وضو ، نماز کیلئے شرائط

ملازمہ

ملازمہ کی تعریف : کسی ایک حکم کا دوسرے حکم کا تقاضہ کرنا۔

اس میں سے پہلے حکم کو ملزوم جبکہ دوسرے حکم کو لازم کہتے ہیں۔

مثلاً : سورج کا موجود ہونا دن کے وجود کا تقاضہ کرتا ہے کہ جب جب سورج پایا جائے گا تب تب دن بھی موجود ہو گا۔

منع

منع کی تعریف: مقدمہ معینہ پر دلیل طلب کرنا۔

سوال :26: ماتن نے (مقدمہ) کے ساتھ (معینہ) کی قید کیوں لگائی ؟

جواب : ماتن نے (معینہ) کی قید اس لیے لگائی کہ (نقض اجمالی) خارج ہو جائے۔

مقدمہ

مقدمہ کی تعریف: جس پر دلیل کی صحت موقوف ہو۔

سوال :27: کیا دعوی پر دلیل طلب کرنے کو بھی منع کہتے ہیں؟

جواب : دعویٰ پر دلیل طلب کرنے کو منع نہیں کہہ سکتے کیونکہ دعوی پر بحیثیت دعویٰ ہونے کے دلیل طلب کی جاتی ہے۔

سند

سوال:28: (سند) کا لغوی و اصطلاحی معنی بیان کریں۔

جواب : (لغوی معنی) : لغت میں وہ چیز جس کے ساتھ ٹیک لگائی جائے۔

(اصطلاحی معنی) : منع کو تقویت دینے والا کلام سند کہلاتا ہے۔

سوال :29: سند صحیح اور سند فاسد کسے کہتے ہیں؟

جواب : (سند صحیح) : جو مقدمہ ممنوعہ کی نقیض سے اخص ہو یا اعم ہو یا مساوی ہو۔

(سند فاسد) : جو مقدمہ ممنوعہ کی نقیض سے اعم مطلق ہو یا اعم من وجہ ہو۔

نقض

نقض کی تعریف : دلیل کے مکمل ہونے کے بعد اس کو ایسے شاھد کے ساتھ باطل کرنا ایسی دلیل پکڑتے ہوئے جو مدعی کی دلیل کے مستحق لاستدلال نہ ہونے پر دلالت کریں۔

نقض کا لغوی معنی : توڑنا

سوال :30: نقض کی مشہور تعریف کیا ہے؟

جواب : حکم کا دلیل سے پیچھے رہ جانا

شاھد

شاھد کی تعریف : جو دلیل کے فساد پر دلالت کرے۔

معارضہ

معارضہ کی تعریف : جس دعویٰ پر مدعی نے دلیل قائم کی ہے اس دعوی کے خلاف دلیل قائم کرنا۔

سوال :31: معارضہ کی تعریف میں لفظ (خلاف) آیا ہے اس سے کیا مراد ہے؟

جواب : معارض کا مدلول مد مقابل کے مدلول کے خلاف ہو۔

سوال :32: معارضہ کی اقسام مع تعریفات لکھیں۔

جواب : اس کی **3** اقسام ہیں :

1.معارضہ بالقلب : فریقین کی دلیلیں صورت اور مادہ دونوں میں متحد ہو۔

2.معارضہ بالمثل : فریقین کی دلیلیں مادہ میں مختلف ہو لیکن صورت میں متحد ہو۔

3.معارضہ بالغیر : فریقین کی دلیلیں نہ صورتا متحد ہوں اور نہ ہی مادۃ متحد ہو۔

سوال :33: معارضہ بالقلب کی مثال بیان کریں۔

جواب : معارضه بالقلب قیاسات فقیہ میں بھی پایا جاتا ہے:

مثال : نفس مسئلہ یہ ہے کہ : احناف کے نزدیک چوتھائی سر کا مسح کرنا فرض ہے اور شوافع کے نزدیک اتنا مسح کرنا فرض ہے جس پر مسح کا اطلاق ہو سکے لہذا ایک دو بال پر بھی مسح کرنے سے مسح ہو جائے گا۔

حنفی کہہ : (مسح الراس رکن من ارکان الوضؤ فلا یکفی اقل علیه اسم الراس کغسل الوجه) "سر کا مسح کرنا وضوء کے ارکان میں سے ایک رکن ہے لہذا اس میں کافی نہیں ہو گا کم سے کم وہ جس پر اسم راس کا اطلاق ہو جائے" جیسے چہرے کو دھونا ارکان وضوء میں سے ایک رکن ہے اس میں جس پر غسل (دھونے) کا اطلاق ہو سکے وہ کافی نہیں کہ اب آتے منہ پر غسل دھونے کا اطلاق کر لیا جائے تو فرض ادانہ ہو گا اسی طرح دو بال پر مسح کا اطلاق کر لینا کافی نہ ہو گا۔

امام شافعی معارضہ کرتے ہوئے کہہ : (المسح رکن منها فلا یقدر بالریم کغسل الوجه) "مسیح وضوء کے ارکان میں سے ایک رکن ہے

اس کو چو تھائی مقدار کے ساتھ مقرر نہیں کیا جائے گا" جیسے چہرے کو دھونا وضوء کا ایک رکن ہے اس کو چو تھائی مقدار کے ساتھ مقر رو متعین نہیں کیا جائے گا جیسے چہرے کو دھونا " جو حنفی نے دلیل دی تھی اس نے بعینہ وہی دلیل دی اور اس کے خلاف کو ثابت کر دیا لہذا یہ معارضہ بالقلب ہوا کہ صورت ومادے میں دونوں دلیلیں متحد ہیں۔

<u>سوال :34: معارضہ بالمثل کی مثال تحریر کریں۔</u>

<u>جواب</u> : مثال : معلل کہے : (العالم محتاج الی مؤثر و کل محتاج الیه حادث فهو حادث) "عالم محتاج ہے مؤثر کی طرف اور ہر دوشے جو مؤثر کی محتاج ہو حادث ہوتی ہے لہذا عالم حادث ہے "۔

معارض : کہے (العالم مستغن عن المؤثر وکل مستغن عنه قدیم فهو قدیم) " عالم موثر سے بے نیاز ہے اور ہر وہ شے جو موثر سے بے نیاز ہو وہ قدیم ہوتی ہے لہذا عالم قدیم ہے "

اس مثال میں یہ دونوں دلیلیں صورت میں متحد ہیں شکل اول کی ضرب اول میں ہونے کی وجہ سے۔

<u>سوال:35: معارضہ بالغیر کی مثال بیان کریں۔</u>

<u>جواب</u> : مثال: معلل کہے : (العالم محتاج الی مؤثر و کل محتاج الیه حادث فهو حادث) " عالم محتاج ہے مؤثر کی طرف اور ہر وہ شے جو مؤثر کی محتاج ہو حادث ہوتی ہے لہذا عالم حادث ہے "

معارض کہے : (لو کان العالم حادثا لما کان مستغنیا لکنه مستغن فلیس بحادث) " اگر عالم حادث ہو تا تو ضرور مستغنی ہو تا لیکن یہ مستغنی نہیں لہذا عالم حادث بھی نہیں "۔

اب اس مثال میں دونوں معلل کی دلیل نہ ہی صورتامتحد ہے نہ ہی مادۃ متحد ہے۔

توجیہ

توجیہ کی تعریف : مناظر کا اپنے کلام کو منع نقض یا معرضہ وارد کرتے ہوئے مد مقابل کی طرف پھیرنا۔

غصب

غصب کی تعریف : غیر کی منصب کو اختیار کرنا۔

سوال :36: غصب کا حکم اور اس کی مثال بیان کریں۔

جواب : (حکم) : یہ غیر مستحسن ہے لیکن ضرورت کے وقت جائز ہے

(مثال) : جب کوئی شخص مثلا زید کہے: امام اعظم اور امام محمد رحمهما الله نے فرمایا: جب مظاہر (ظہار کرنے والا) کفارے کے روزوں کے درمیان میں اپنی بیوی سے جماع کرلے تو روزے دوبارہ نئے سرے سے شروع کرے گا پھر زید مدعی کے منصب کو لیتے ہوئے خود ہی الله تعالی کے فرمان : (قبل ان یتماسا) سے استدلال کرے کہ یہ فرمان الہی کفارہ کے مسسیس یعنی جماع پر مقدم ہونے کا تقاضا کرتا ہے اور مقدم کرنے کی ضرورت میں سے ہے جماع سے خالی ہونا تو جب جماع کے ذریعے سے تقدیم فوت ہو گئی تو لازم ہے کہ نئے سرے سے روزے رکھے تا کہ حتی الامکان عمل کرتے ہوئے اخلاء (جماع سے خالی ہونا) پا لیا جائے اب ناقل

(یعنی زید) کا منصب تھا فقط تصحیح نقل کرنا لیکن یہ مدعی کے منصب کو لیتے ہوئے خود استدلال کرنے میں شروع ہو گیا۔

یہ سارا مقدمہ تھا جو کہ مناظرے کی اصطلاحات پر مبنی تھا اب اس کے بعد ماتن **اجزاء البحث** بیان کریں گے جو کہ علم مناظرے کا موضوع ہے

اجزاء البحث

سوال :37: بحث کے کتنے اور کون کون سے اجزاء ہیں؟

جواب : بحث کے تین اجزاء ہیں :-

1.مباد: دعوے کی تعین کرنے کو مباد کہتے ہیں۔

2.اوساط: اس سے مراد دلائل ہے۔

3.مقاطع: وہ مقدمات جن پر بحث ختم ہوتی ہے چاہے وہ ظنیات ہوں یا ضروریات اور یہ مقدمات خصم کو مسلم ہوتے ہیں۔

بحث اول کا خلاصہ

یہ بحث درج ذیل امور پر مشتمل ہے :

1.بحث کے شروع میں دعویٰ کے مفردات کی وضاحت طلب کرنا۔

2.معلل اول سے کب تصحیح نقل،تنبیہ،دلیل طلب کی جائے۔

3.مانع کی منع (السند و غیر السند) کو کیسے باطل کیا جائے۔

4.دفع سند کی صورتیں۔

5.نقض،معارضہ،منع کب وارد کیے جائے گے ؟

6.کیا تنبیہ پر اسولہ ثلاثہ (منع-نقض-معارضہ) وارد کر سکتے ہیں؟

بحث ثانی کا خلاصہ

اس مسئلہ پر بحث کی گئی ہے کہ مدعی جب اپنے دعویٰ کی وضاحت کرتا ہے تو اس دوران بعض اشیاء کی تعریف بھی کرتا ہے اور تعریف میں دعویٰ پایا جاتا ہے مگر اس دعویٰ کو دعویٰ اصلیہ نہیں کہتے بلکہ دعویٰ ضمنیہ کہتے ہیں، مناظر کی اصطلاح میں اسے دعاوی ضمنیہ کہتے ہیں ۔

ظاہر کے جب ضمنی طور پر دعویٰ پایا جائے گا تو دلائل بھی پائے جائیں گے۔ سائل کو یہ حق حاصل ہے کہ جب مدعی کسی چیز کی تعریف کرے تو اس تعریف میں پائے جانے والے دعویٰ پر منع ، نقض ، معارضہ وارد کرے ۔

مدعی پیش کردہ تعریف پر وارد شدہ سوالات کو دفع کرنے کیلئے اہل فن کا حوالہ ، وجہ استعمال بتاۓ یا معنی مرادی کی وضاحت کرے۔

بحث ثالث کا خلاصہ

<u>یہ بحث درج ذیل امور پر مشتمل ہے</u> :

1.نقل ، دعویٰ پر منع مجازی وارد ہوتی ہے۔

2.نقل اگر (من حیث المنقول) نہ ہو بلکہ اس کے التزام کا اہتمام کیا گیا ہو تو اس نقل پر وارد ہونے والی منع، منع حقیقی کہلائے گی۔

3. اہل مناظرہ کے نزدیک علم ہوتے ہوئے طلب مطلقا درست نہیں ہے۔

4. زیادۃ ایقان وعلم ، اظہار صواب کی قسم میں سے ہے۔

5.دلیل کے بطلان سے مدلول باطل نہیں ہوتا ہے۔

بحث رابع کا خلاصہ

یہ بحث درج زیل امور پر مشتمل ہے :

1. جس مقدمے پر کلام کی بناء ہو اس پر ایک یا ایک سے زائد منع وارد کرنا۔

2. معلوم کی صورت میں منع مطلقا مکابرہ ہے اور قابل مسموع نہیں ہے۔

3. بدیہی غیر اولی پرمنع وارد کر سکتے ہیں۔

4. نظر مجہول کے کسی مقدمہ پر منع علی التقدیر/التسلیم وارد کرتے ہیں۔

5. منع کبھی معلل کے حق میں مفید ہوتی ہے۔

6. معلل حصر قائم کر سکتا ہے کہ یہ ہوگا تو یوں ہوگا اور وہ ہوگا تو یوں ہوگا۔

7. ماتن کے علاوہ اہل مناظرہ کے نزدیک معلل کیلئے منع کو لوٹانا جائز نہیں ہے۔

8. منع کے بعد معلل کے لیے دو راستے ہیں: اثبات مقدمہ،تغییر دلیل

9.منع وارد کرنے کیلئے دلیل مکمل ہونے تک توقف مستحسن ہے۔

10.نقض اور معارضہ کیلے دلیل مکمل ہونے تک توقف واجب ہے۔

بحث خامس کا خلاصہ

یہ بحث درج ذیل امور پر مشتمل ہے :

1.سند صحیح کے دو (2) فائدہ ہیں : مقدمہ کے خفاء کو دور کرنا . منع کیلئے تقویت۔

2.کبھی سند کو تقویت دینے کیلئے دلیل ذکر کی جاتی ہے۔

3.معلل کی دلیل مکمل ہونے سے پہلے سائل کیلئے مقدمہ معینہ کی نفی جائز نہیں ہے۔

4.بغیر ضرورت غیر کا منصب لینا جائز نہیں ہے۔

5.سند کے اعم ، اخص یا مساوی ہونے کا بیان۔

بحث سادس کا خلاصہ

یہ بحث درج ذیل امور پر مشتمل ہے :

1.اس میں نقض پر بحث ہے۔

2.نقض بغیر شاہد کے قابل مسموع نہیں ہے۔

3.نقض اور منع میں کیا فرق ہے ؟

4.کبھی شاہد دلیل کا محتاج ہوتا ہے۔

5.تعریف کے جامع و مانع نہ ہونے کے اعتراض کو بھی نقض کہتے ہیں۔

6.دفع شاہد کی 5 صورتیں ہیں۔

بحث سابع کا خلاصہ

یہ بحث درج ذیل امور پر مشتمل ہے :

1. سائل کی طرف سے مدلول کی نفی بغیر دلیل کے مسموع نہیں ہے۔

2.سائل اگر مدلول کی نفی بغیر دلیل کے کرے گا تو وہ مکابر ہوگا۔

3.قطعیات میں معارضہ نہیں ہوتا۔

4.ظنیات میں معارضہ ہوتا ہے۔

5.معارضہ کی اقسام خمسہ کا بیان۔

6.معارضہ کے ان مفہومات کا بیان ہے جس کا اعتبار کرنا جائز ہے۔

7.دلیل نقلی کو اگر دلیل عقلی عارض آ جائے تو عقلی زیادہ اعتبار کے لائق ہے لیکن تمام صورتوں میں نہیں۔

بحث ثامن کا خلاصہ

یہ بحث درج ذیل امور پر مشتمل ہے :

1. مقدمہ معینہ کی دلیل پر کبھی نقض وارد کرتے ہیں اور اس کو (مناقضہ علی سبیل النقص) کہتے ہیں۔

2. مقدمہ معینہ کی دلیل پر کبھی معارضہ وارد کرتے ہیں اور اس کو (مناقضہ علی سبیل المعارضہ) کہتے ہیں۔

3. مقدمہ پر کبھی دلیل قائم کرنے سے پہلے بھی نقض یا معارضہ وارد کرتے ہیں۔

4. مقدمہ ممنوعہ کو بھی دوسرے مقدمہ جو عند الخصم مسلم ہو۔ باطل کر سکتے ہیں۔

بحث تاسع کا خلاصہ

یہ بحث درج ذیل امور پر مشتمل ہے :

1. مستدل اگر مشکک یا مغالط ہو تو نقض یا معارضہ وارد کرنا اچھا نہیں ہے۔

2.ممنوع ثلاثہ (منع ،نقض،معارضہ) جمع ہو جائے تو منع تقدیم کے زیادہ لائق ہے۔

3. بحث کی مزید صورتیں بیان کی ہے۔